نمونے کے چند خطوط

۱ والد کے نام

(سکول میں امتحانی نتیجہ کی روداد بیان کرنا)

۸۷۔ واسا کالونی۔ لاہور

یکم اپریل ۲۰۱۸ء

محترم ابا جان! السلام علیکم۔

مبارک ہو۔ یکم اپریل آئی، میری کامیابی کی خوشخبری لائی۔ بے رنگ سا سکول پہنچا۔ سکول کا وسیع صحن طلبہ سے بھرپور تھا۔ اساتذہ تشریف لا رہے تھے۔ نو بج چکے تو ہیڈ ماسٹر صاحب جلوہ افروز ہوئے۔ ہر جماعت کی قطار لگ گئی، مگر دل دھڑک رہے تھے۔ معلوم نہیں نتیجہ نکلے۔ پاس ہیں یا فیل یا زیرِ غور۔ خدا خدا کر کے نتیجے کی فہرستیں اساتذہ کو ملیں وہ خراماں خراماں اپنی اپنی جماعت میں گئے۔ نتیجہ [illegible] پاس ہونے والے طلبہ کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ وہ ناچتے تھے، گاتے تھے، تکبیر کے نعرے لگاتے تھے۔ کبھی سکول زندہ باد کا نعرہ [illegible] ہیڈ ماسٹر صاحب زندہ باد کا نعرہ بلند ہوتا۔ کوئی آدھ گھنٹا یہی کھیل ہوتا رہا۔ آخر سب لڑکے سکول سے نکل گئے۔ صرف نویں جماعت [illegible] ہیڈ ماسٹر صاحب کی طرف آنکھیں لگائے ہوئے تھی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اٹھے تو ہمارے دل مضطرب تھے۔ انھوں نے نتیجہ سنانے [illegible] والے طلبہ کو مبارکباد دی اور فیل ہونے والے طلبہ کو مایوسی سے نکال کر آئندہ سال زیادہ محنت کر کے اچھے نمبروں میں پاس ہونے کی [illegible] کی۔ پھر نتیجہ سنایا۔ ہمارے سیکشن کے پانچ لڑکے فیل ہوئے اور باقی ہم سب پاس۔ ہماری خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا۔ اچھلنے کودنے کو [illegible] چاہتا تھا، مگر پاسِ ادب سے خاموش اپنے اپنے گھروں کو چل دیے۔ فیل ہونے والے طلبہ گردنیں جھکائے، منھ لٹکائے سکول سے نکل گئے۔

پیارے ابا جان! یہ سب آپ کی اور امی جان کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ اِن شاءَ اللہ دسویں جماعت امتیاز کے ساتھ پاس کروں [illegible] وظیفہ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کروں گا۔ امید ہے اللہ تعالیٰ مجھے مایوس نہیں کرے گا۔ آپ بھی دعا کرتے رہیں۔

امی جان کو سلام۔ تنزیلہ کو دعا۔

آپ کا [illegible]

محمد سعد [illegible]

۲ والدہ کے نام

(موسم گرما کی تعطیلات کا ذکر)

۲۶۲۔ محمد نگر، اٹک کینٹ

۲۰۔ مئی ۲۰۱۸ء

محترمہ امی جان! السلام علیکم۔

میں نے ۱۳۔ اپریل کو آپ کی خدمت میں خط لکھا تھا۔ آج تک انتظار کر رہا ہوں کہ آپ کا گرامی نامہ آئے تو جواباً کچھ عرض کروں، مگر منتظر ہی رہا۔ اب مئی کا مہینا ختم ہونے کو ہے اور جون کی آمد آمد ہے۔ یہ مہینا خصوصی طور پر گرم ہوتا ہے۔ اسی لیے موسم گرما کی تعطیلات اس مہینے

Scanned with CamScanner

میں ہوا کرتی ہیں۔ امید ہے دس بارہ تاریخ تک تعطیلات ہو جائیں گی اور میں فوراً آپ کی خدمت میں پہنچنے کی کوشش کروں گا اور گھر آ کر ابا جان کا ہاتھ بٹاؤں گا اور کاشت کاری میں ان کی مدد کروں گا۔ مجھے ہر وقت آپ کی صحت کا خیال رہتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رہے اور ہم آپ کی دعاؤں کی برکت سے اس قابل ہو جائیں کہ ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ میں ہر نماز میں آپ کے لیے دعائیں کرتا ہوں۔ آپ کی دعاؤں نے مجھے دسویں جماعت میں پہنچایا ہے اور آئندہ بھی میری ترقی میں رفیق رہیں گی۔ زیادہ آداب۔

آپ کا بیٹا

ارشد محمود ناشاد

۳ بڑے بھائی کے نام

(خط لکھنے کا تقاضا کرنا)

۳۱۔ ماڈل ٹاؤن۔ راول پنڈی

۱۵۔ فروری ۲۰۱۸ء

محترم بھائی جان! السّلام علیکم۔

آپ کو گھر سے گئے ہوئے، ایک مہینا ہو گیا ہے۔ مگر آپ نے اپنی خیریت کا ایک خط بھی نہیں بھیجا۔ والدہ صاحبہ بہت پریشان اور فکر مند ہیں۔ خدا کرے کہ آپ بہ خیر و عافیت ہوں اور ہم لوگوں کی یاد آپ کو بے قرار کرتی رہے۔

ابا جان بھی فکر مند ہیں۔ ننھا اکو جو اباّ اباّ کی گردان سے تھکتا نہیں، بسا اوقات آپ کی تصویر کارنس سے اتار لیتا ہے اور سارے گھر میں لیے پھرتا ہے۔ پرسوں آپا جان آئی تھیں، آپ کا پوچھتی رہیں۔ رات دلھا بھائی بھی آ گئے اور آج وہ اپنے گھر چلی گئیں۔

اگر آپ کا خیریت نامہ جلد نہ آیا تو ابا جان کو آیا سمجھیے اور پھر ان کی خفگی آپ کی لیت و لعل کے لیے آفت بن جائے گی۔ وہ آپ کا کوئی عذر قبول نہیں فرمائیں گے۔ پس خیریت اسی میں ہے کہ اپنی خیریت سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ زیادہ آداب۔

آپ کا بھائی

عبدالعزیز ساحر

۴ آپا کے نام

(دسمبر کی چھٹیاں ایک ساتھ گزارنے کے لیے)

۲۰۰/اے۔ غلام محمد آباد، فیصل آباد

۲۰۔ نومبر ۲۰۱۸ء

محترم آپا جان! السّلام علیکم۔

آپ کا خط آیا، پڑھا، امی جان کو سنایا، ابا جان نے بھی پڑھا، سب خوش ہوئے اور آپ کی صحت و سلامتی کے لیے دعائیں کیں۔ اچھی آپا! آپ نے اپنی خیریت تو لکھی، مگر دلھا بھائی کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ دورے پر ہیں۔ اگر گھر پر ہوتے تو آپ ضرور لکھتیں۔

Scanned with CamScanner

اچھا تو اب سعد سکول جانے لگا ہے یا نہیں؟ پیاری بہن! بچوں کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ پڑھ لکھ کر بہترین آدمی بنیں۔
آدمیوں کی بے حد ضرورت ہے۔ خاندان اور قبیلے کا نام اسی سے روشن ہوتا ہے اور یہی روشنی تمام متعلقین کی آنکھوں کے لیے
دسمبر کی چھٹیوں میں آپ ضرور تشریف لائیں۔ ان دنوں ہم سب بہن بھائی اکٹھے تعطیلات گزاریں گے۔ امی جان کی
لہٰذا آپ ضرور تشریف لائیں۔ زیادہ آداب و نیاز۔

۵ چچا کے نام

(مزاج پرسی اور چچی کی بیماری پر تشویش ظاہر کرنا)

طارق کالونی، لاہور

۳۔ نومبر ۲۰۱۸ء

محترم چچا جان! السلام علیکم

شاید آپ نے خط نہ لکھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ ابا جان نے خط لکھا۔ جواب ندارد۔ امی جان نے مکتوب بھیجا۔ رسید نہیں ہے۔ اب میں
یعنی آپ کا بھتیجا خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے جواب سے محروم نہیں رہوں گا۔

سب سے پہلے یہ بتائیے کہ اب چچی جان کی صحت کیسی ہے؟ بخار اترا یا نہیں؟ ڈاکٹر صاحب کی رائے کیا ہے؟ اگر آپ کے ہاں
علاج ناممکن ہے تو انھیں یہاں لے آیئے۔ لاہور میں اچھے سے اچھا اور بہتر سے بہتر علاج میسر آ سکتا ہے۔ تکلیف فرمائیے اور چچی جان کو یہاں
لے آیئے۔

دسمبر آ رہا ہے۔ موسمِ سرما کی تعطیلات لا رہا ہے۔ میں حاضر ہونے کی کوشش کروں گا۔ اگر افتخار بھائی آ جائیں تو بہت اچھا ہو۔ لاہور کی سیر
کریں گے اور مل کر پڑھیں گے۔ میں انھیں بھی خط لکھ رہا ہوں۔ چچی جان کی خدمت میں میرا سلام عرض کر دیں۔ زیادہ آداب۔

آپ کا بھتیجا

شہریار احمد

۶ چھوٹے بھائی کے نام

(اچھی صحبت اختیار کرنے کے لیے نصیحت)

۲۵۔ جوہر ٹاؤن، جام پور

۲۱۔ جنوری ۲۰۱۸ء

نوید میاں! السلام علیکم

آپ کا خط آیا، پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ اب صحت یاب ہو گئے ہیں۔ ابو جان کا مکتوب بھی موصول ہوا کہ نوید کو تعلیمی احتیاط کی ضرورت
ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ دل لگا کر پڑھتے لکھتے نہیں اور ایسے دوست پیدا کر رکھے ہیں جو شریف کم اور آوارہ زیادہ ہیں۔ یاد رکھیے

ایسے دوستوں کی صحبت تعلیم میں ناکامی اور اخلاق میں پستی کا موجب ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو سنبھالو خوب محنت کرو اور پاکیزہ اخلاق سیکھو تا کہ نہ صرف آپ ذلت ورسوائی سے بچ جائیں، بلکہ آپ کے بزرگوں پر بھی کوئی حرف نہ آئے۔

نوید! آپ میرے چھوٹے بھائی ہیں۔ مجھے حق پہنچتا ہے کہ سزا دوں، مگر اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔ بہتر ہے کہ اب ایسے دوستوں کو سلام کرو اور پڑھنے لکھنے میں پوری توجہ صرف کرو۔ امتحان سر پر ہے، نہ پڑھو گے، محنت نہیں کرو گے تو فیل ہو کر ناک کٹواؤ گے۔ خاندان کے نام پر حرف آئے گا۔ دوستوں میں کیا عزت رہ جائے گی؟ ماں باپ کو کتنی کوفت ہوگی! مجھے امید ہے کہ آئندہ ایسی شکایت نہیں آئے گی اور آپ خود اپنی عزت کا پاس کریں گے۔ زیادہ دعا۔

آپ کا بھائی

طیب ارمغان

۷ دوست کے نام

(ناراض دوست کو منانا)

بستی میاں پنجہ، بھکر

۳۔ اپریل ۲۰۱۸ء

سیّد بھائی! السلام علیکم۔

روٹھتے ہو۔ روٹھو۔ ہم منانے کو تیار ہیں، مگر یہ تو کہو کہ روٹھے کیوں؟ اس لیے کہ آپ کو منایا جائے، خوشامد کی جائے، معافی مانگی جائے، کیا دوستی روٹھنے منّنے ہی کا نام ہے؟ اب ضد چھوڑیے۔ سنا ہے سیّدوں کا حوصلہ بڑا ہوتا ہے۔ ان کے دل میں ایسی ویسی باتیں جگہ نہیں پاتیں۔ آپ بھی تو سیّد ہیں، پاک فطرت ہیں، پھر یہ روٹھنا کیا معنی؟

اچھا تو آپ سیّد سے بڑھ کر قبلہ وکعبہ ہیں۔ مان لیا۔ کہیے اب تو خط کا جواب دیجیے گا یا نہیں؟ اگر "نہیں" قائم ہے اور اسے قائم رکھنا ہے تو میں حاضر ہو کر مناؤں گا۔ پاؤں پڑوں گا۔ اس پاک ہستی کا واسطہ دوں گا۔ جس نے آپ کو سیّد ہونے کا خلعت بخشا ہے۔

سنیے صاحب! آپ سیّد ہیں تو ہم بھی راجپوت ہیں۔ آپ جھکنا نہیں جانتے تو ہماری گردن میں بھی خم نہیں آ سکتا۔

ارے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ میں کیا کہ گیا! بھائی دوستی میں اونچ نیچ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوستی تو برابر کا رشتہ ہے، جب تک رہتی ہے، ہم سطح رہتی ہے۔ اگر برابری نہ رہے تو پیری اور مریدی ہے اور اس کے لیے بیعت کرنا پڑتی ہے۔ کیا اب آپ کی بیعت کی جائے؟ ٹھیک ہے پیر جی!

فقط والسلام

آپ کا مخلص

محمد باسم خاں

Scanned with CamScanner

۸ سہیلی کے نام

(دوستانہ شکوہ کہ مکتوب نگار کو بھلا دیا گیا ہے)

۲۸/ واپڈا ٹاؤن۔ حافظ آباد

۱۱۔ مارچ ۲۰۱۸ء

پیاری سہیلی ایمن! السلام علیکم۔

کہیے! آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟ قوتِ حافظہ میں کمی تو نہیں آ گئی؟ میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ مجھے بھول جائیں گی۔ نئی نئ
پر نئی سہیلیاں بنائے بغیر چارہ نہیں ہوتا، مگر ساتھ کھیلی سہیلی تو فراموش نہیں ہوتی۔ جس طرح آپ مجھے بھولی ہیں، کیا میں بھی آپ کو بھول جاؤں
اپنی امی جان سے پوچھ کر لکھیے اور ضرور لکھیے کہ بھولنا اچھا ہے کہ یاد رکھنا؟ تا کہ اسی کے مطابق میں بھی اب اپنے آپ کو تیار کر سکوں۔

ایمن! میری امی اور بہن بھائی تو آپ کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ پرسوں ابا جان بھی پوچھ رہے تھے۔ کیا اب ہمیں یاد کرتے آپ کو برا محسوس ہوتا ہے؟

میں اپریل کی تعطیلات میں امی جان کے ساتھ آ رہی ہوں۔ مل بیٹھیں گے تو شکوؤں کے دفتر کھلیں گے۔ اپنی امی اور ابا جان کو میرا سلام عرض کر دیں۔ حنا اور ہدیٰ کو پیار۔

والسلام

آپ کی سہیلی

انیقہ زیب

۹ دوست کے نام

(جہیز اور شادی کے موقع پر بے جا اسراف کی مذمت کرنا)

۱۵ فیصل کالونی، چونیاں۔ ضلع قصور

۱۷۔ مارچ ۲۰۱۸ء

میرے پیارے دوست انسب ریحان! السلام علیکم۔

آپ کا خط ملا۔ آپ نے لکھا ہے کہ اگلے ماہ آپ کی بڑی ہمشیرہ کی شادی ہو رہی ہے۔ برات دھوم دھام سے آئے گی، بینڈ موسیقی کا پروگرام پیش کرے گا۔ آتش بازی کا مظاہرہ ہوگا، جہیز کی نمائش ہوگی، مہمانوں کو پُرتکلف کھانے کھلائے جائیں گے وغیرہ۔ میں یہ خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے یاد فرمایا ہے لیکن اس سلسلے میں حق کی بات بتانا بھی میرا فرض بنتا ہے۔ میرے خیال میں یہ سب چیزیں غیر ضروری، غیر اسلامی اور اسراف پر مبنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔ آپؐ نے اپنی بیٹیوں کی شادیاں کس طرح کیں؟ باراتیں کیسے آئیں؟ مہمانوں کو کیسے کھانا کھلایا؟ اور جہیز کیا دیا؟

اسلام ہمیں سادگی کی تعلیم دیتا ہے اور ہر کام میں کفایت شعاری کی ترغیب دلاتا ہے۔آپ کے والدین کو آپ کی دوسری بہنوں اور بھائیوں کی شادیاں بھی کرنی ہیں۔ مجھے آپ کے کنبے کی آمدنی کا بھی علم ہے۔قرض لے کر برادری میں ناک کٹ جانے کے خوف سے فضول رسموں پر بے دریغ خرچ کرنا کہاں کی عقل مندی ہے؟ ہماری حکومت نے آتش بازی اور جہیز کی نمائش پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔مہمانوں کی تعداد بھی مقرر کر رکھی ہے،لیکن ہم لوگ قانون کا احترام نہیں کرتے۔

تعلیم کا مقصد اچھے برے کی پہچان ہے۔ہمیں تمام غیر اسلامی رسومات کو ترک کر دینا چاہیے اور ان رسموں پر خرچ ہونے والی رقوم فلاحی اداروں کو عطیہ کر دینی چاہییں۔سماجی برائیاں دور کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

میں نے یہ اصول بنا رکھا ہے کہ میں کسی ایسی تقریب میں شرکت نہ کروں جہاں فضول خرچی اور خلافِ اسلام رسومات کا مظاہرہ ہو۔اگر آپ اپنے والدین کو سمجھائیں کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی سادگی سے کرلیں تو میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔اگر ایسا نہ ہو سکا تو پھر میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔

امید ہے کہ آپ میری اس صاف گوئی کو معاف کر دیں گے۔محترم خالو جان اور محترمہ خالہ جان کو سلام عرض کر دیں۔ننھی کلثوم اور اسلم کو دعائیں۔

والسلام

آپ کا دوست

محمد عمر خاں

۱۰ تاجرِ کتب کے نام

(کتابیں منگوانے کے لیے خط لکھنا)

۱۷۔بغداد روڈ، بہاول پور

۲۲۔اپریل ۲۰۱۸ء

مکرمی جناب منیجر صاحب۔سرتاج بک ڈپو۔سیال کوٹ

السلام علیکم: براہِ کرم مندرجہ ذیل کتب بہت جلد بذریعہ وی۔پی ارسال فرما کر نوازیں۔کرم ہوگا:۔

(۱) اسلامی جنگیں جلد اوّل، دوم، سوم

(۲) اردو قواعد و انشا برائے نہم و دہم

(۳) فارسی گرامر برائے جماعت نہم و دہم

(۴) سرتاج اللغات اُردو

مخلص

قرۃ العین

۱۱ ہمسائے کے نام

(موسیقی بند کرنے کی درخواست کرنا کہ پڑھائی میں دقت ہو رہی ہے)

جلال پور، عیسیٰ خیل۔ ضلع میانوالی

۱۳۔فروری ۲۰۱۸ء

مکرمی جناب اورنگ زیب صاحب!

السلام علیکم: آپ جانتے ہیں کہ ہمارے سکول کے امتحانات قریب آ رہے ہیں۔ دن سکول میں گزر جاتا ہے اور رات کا وقت ہی ایسا ہے جس میں طالب علم پڑھ کر امتحان کے لیے تیاری کر سکے۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ کو موسیقی بہت پسند ہے اور عام طور پر ریڈیو کو چالو رکھتے ہیں اور آواز بھی عموماً اونچی ہوتی ہے جس سے میرے مطالعے کی یکسوئی ختم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ملتمس ہوں کہ اگر رات کو ریڈیو سے شغل نہ فرمائیں تو آپ کا احسان ہوگا۔ اگر ریڈیو سننا لازمی ہو تو آواز کو اتنا مدھم کریں کہ آواز آپ کی دیواریں عبور نہ کر سکے تاکہ میں بھی کچھ پڑھ کر آپ کو دعائیں دوں۔ امید ہے آپ ممنونیت کا موقع دیں گے۔

فقط والسلام

مخلص

ملک کرم حسین

۱۲ ایڈیٹر کے نام

(رسالہ منگوانے کے لیے)

۲۰۸ پیپلز کالونی۔ گوجرانوالہ

یکم ستمبر ۲۰۱۸ء

مکرمی جناب مینجر صاحب ماہنامہ نقوش۔ لاہور

السلام علیکم: ملتمس ہوں کہ آپ اپنا باوقار رسالہ ”ماہنامہ نقوش“ بھیج کر ممنون فرمائیے۔ رسالہ بذریعہ وی۔ پی۔ بھیجیں اور ایک سال کے لیے میرے نام جاری کر دیں۔ ممنون ہوں گا۔

والسلام

مخلص

خرم شہزاد

Scanned with CamScanner

مزید توضیح و تفہیم کے لیے ذیل میں کچھ ضرب الامثال تحریر کی جاتی ہیں۔ انھیں غور سے پڑھیے اور ہر روز ایک کو اپنے جملے میں استعمال کر کے اپنے محترم استاد سے اصلاح لیجیے۔

(۱) آ بیل مجھے مار۔ (۲) آپ آئے بھاگ آئے۔ (۳) آخ تھو کھٹے ہیں۔ (۴) آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ (۵) الٹے بانس بریلی کو (۶) بات کھٹائی میں پڑ گئی۔ (۷) بارہ برس دلی میں رہے بھاڑ ہی جھونکا کیے۔ (۸) باسی کڑھی میں ابال آیا۔ (۹) بد اچھا، بدنام برا (۱۰) بوڑھی گھوڑی لال لگام۔ (۱۱) بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ (۱۲) پاک رہو بے باک رہو۔ (۱۳) سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا (۱۴) کمخواب میں ٹاٹ کا پیوند۔ (۱۵) تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ (۱۶) جتنی چادر دیکھیے اتنے پاؤں پھیلائیے۔ (۱۷) جس کی لاٹھی اُس کی بھینس۔ (۱۸) چور کی داڑھی میں تنکا۔ (۱۹) حساب جو جو، بخشش سو سو۔ (۲۰) خدمت سے عظمت ہے۔ (۲۱) دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ (۲۲) ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے۔ (۲۳) رات گئی بات گئی۔ (۲۴) زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ (۲۵) سیکھ وا کو دیجیے جا کو سیکھ سُہائے سیکھ نہ دیجیے باندرا جو گھر بئے کا جائے ۔ (۲۶) شیخی اور تین کانے۔ (۲۷) صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل۔ (۲۸) طویلے کی بلا بندر کے سر۔ (۲۹) ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہیں، ناؤ کاغذ کی کبھی چلتی نہیں۔ (۳۰) عید پیچھے ٹر۔ (۳۱) غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ (۳۲) فقیر کی صورت سوال ہے۔ (۳۳) قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ (۳۴) کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ (۳۵) گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔ (۳۶) لا دوے لدادے لادنے والا ساتھ دے۔ (۳۷) ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ (۳۸) نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ (۳۹) ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ (۴۰) یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔